© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرہ کتب

مکاتیب سر محمد اقبال بنام سید سلیمان ندوی

مرتب : سید شفقت رضوی صفحات ۲۴۴ قیمت ۶۰ روپے
ناشر : ادارہ تحقیقات افکار و تحریکات ملی، کراچی ۴۸

تاریخ مسلمانان ہند پاکستان میں علامہ اقبال کا فکر اسلامی کے لحاظ سے بہت بلند مقام ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ تاریخ علوم اسلامیات میں وہ کسی بڑی شخصیت کے مالک نہ تھے۔ بعض علوم اسلامی مثلاً حدیث، فقہ، اصول، عقائد، تصوف وغیرہم میں انہیں بہت چھوٹی، بنیادی باتیں اور کتب کا علم نہ تھا۔ اسی طرح معتزلہ اور اشاعرہ کے افکار کی جو تاریخ علوم اسلامی کا ایک حصہ ہیں، انہیں کچھ خبر نہ تھی اور انہوں نے ان کے لیے وقت کے علماء سے رجوع کیا ہے یا ان سے ان علوم کے ماخذ دریافت کیے ہیں۔ جیساکہ ان خطوط کے مطالعے سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے باوجود وہ اس دور کی بہت بڑی انقلابی فکری شخصیت تھے، انہیں نظر انداز کر کے اس دور کے فکر اسلامی کی تاریخ نہیں لکھی جا سکتی۔

علامہ اقبال کے وہ خطوط جو انہوں نے مولانا سید سلیمان ندوی کو لکھے تھے، علمی اور تاریخی لحاظ سے بہت اہمیت کے حامل تھے۔ یہ خطوط اگرچہ معارف (اعظم گڑھ) اور اقبال نامہ (لاہور) میں چھپ چکے تھے۔ لیکن اب یہ دونوں ماخذ اہل علم اور شائقین کی وسعت میں سے باہر تھے۔ ان پر مفصل حواشی بھی نہ تھے، نہ ان میں رجال مکاتیب کے تراجم شامل تھے اور نہ مکتوب نگار و مکتوب الیہ کے علمی تعلقات و روابط کی تاریخ و تفصیل پر ان سے کوئی روشنی پڑتی تھی۔ اس لیے سابقہ دونوں ماخذ میں ان کی وہ اہمیت نمایاں نہ ہو سکی تھی، جو اس مجموعے میں مفصل حواشی، مترجم مکاتیب رجال اور مقدمہ کے اضافوں کے بعد نمایاں ہو کر سامنے آئی ہے۔

اس لیے یہ مجموعہ نہ صرف باطن کے حسن اور معنوی اہمیت کے لحاظ سے، نیز ظاہری زیبائش اور ترتیب و تہذیب اور تصحیح متن کے لحاظ سے بالکل ایک انکشاف اور بازیافت کی شکل میں سامنے آیا ہے، اس لیے امید ہے کہ نہ صرف اقبال و سلیمان کے عقیدت کیش اور ارادت مند بلکہ برصغیر پاک و ہند میں تاریخ علوم و معارف اسلامی کے شائقین اور عام اہل علم و ادب کا ذوق رکھنے والے بھی اس مجموعے کو نظر انداز نہ کر سکیں گے۔

یہ مجموعہ سفید کاغذ پر کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت اور رنگین پلاسٹک کوٹڈ مضبوط جلد میں شائع ہوا ہے۔

© rasailojaraid.com